بسمہ ربی

کیا فرماتے ہیں مفتیان شرع

س ۱:

تبلیغی جماعت کے حضرات اس بات پر زور دیتے کہ چلہ لگائیں اگر کسی نے ۳۸ دن لگالئے اور پھر واپس آگیا تو کہا جاتا ہے کہ اسکا چلہ نہیں ہوا نیز یہ حضرات اپنے مدارس میں داخلے کیلئے شرائط رکھتے ہیں کہ چار مہینے لگے ہونے چاہئیں اور اگر کسی استاذ کا تقرر کرنا ہو تو اسکا سال لگانا ضروری ہے ورنہ اس کا تقرر نہیں ہوگا۔

س ۲:

مختلف ممالک سے طلبہ کرام دین کا علم حاصل کرنے کیلئے پاکستان آئے ہوئے ہیں طلبہ کو بھی یہ زور دیا جاتا ہے کہ اللہ کی راہ میں نکلو۔ آپ بتلائیے کہ دین کا علم حاصل کرنے والا اللہ کی راہ میں نہیں ہوتا؟

براہ کرم احادیث طیبہ کی روشنی میں مفصل جواب سے تشفی فرمائیں۔

المستفتی سیفی

نارتھ کراچی سکٹر ۱۵

فتویٰ نمبر مع رجسٹر نمبر	تاریخ نقل فتاویٰ	نام و پتہ مستفتی	مضمون سوال و جواب	تبویب	عنوان

الجواب بسم اللہ الرحمٰن الرحیم حامداً و مصلیاً

(1) ــــــ چلہ لگانا فرض، واجب نہیں۔ تاہم اصلاح نفس، فرض عین ہے اور اصلاح نفس کے طریقوں میں سے ایک طریقہ "تبلیغی جماعت" میں وقت لگانا بھی ہے اور تبلیغی جماعت میں بزرگوں نے کسی خاص مصلحت اور تاثیر کیلئے "چالیس دن" کی ترتیب بنائی ہو تو اسمیں شرعاً کوئی حرج نہیں بلکہ بعض صوفیاء کرام اور بزرگوں سے چالیس دن "وظیفہ" یا کوئی عمل کرنے کی معروف ترتیب چلی آرہی ہے۔ لہٰذا اگر بزرگوں نے اپنے تجربہ کی بنیاد پر کسی خاص دینی مصلحت اور فائدہ کے پیش نظر یہ ترتیب بنائی ہو تو یہ شرعاً درست ہے، البتہ دین میں کسی رہنمائی پر "چلہ نہ ہونے" کا حکم اس لحاظ سے تو درست ہے کہ تاہم مدرسہ میں طالبعلم کے داخلہ اور کسی مدرسہ میں استاذ کے سال لگے ہوئے ہونے کی شرط شرعاً کوئی ضروری نہیں اور انتظامی طور پر آپس میں آراء مختلف ہو سکتی ہیں۔

[illegible]

(2) ــــــ دین کا علم، اللہ تعالیٰ کی رضا کیلئے حاصل کرنے والا یقیناً، اللہ تعالیٰ کے راستے میں ہے اسکی نفی کرنا جائز نہیں۔ تاہم مزید فوائد اور تزکیۂ و اصلاح کیلئے تبلیغی جماعت میں ایام تعطیلات میں وقت لگانے کی ترغیب دینے میں بھی شرعاً کوئی حرج نہیں۔ لیکن اس سلسلے میں جبر اور زبردستی کرنے سے احتراز کرنا چاہیئے کیونکہ دین کے ہر شعبے میں غلو اور افراط و تفریط سے بچنا اور اعتدال پیدا کرنا مطلوب اور ضروری ہے۔

واللہ سبحانہٗ و تعالیٰ اعلم

بندہ محمد زبیر عفی عنہ
رفیق دارالافتاء۔ دارالعلوم کراچی ۱۴
۱۴۲۴-۶-۲۵ھ

الجواب صحیح
بندہ محمد تقی عثمانی عفی عنہ
۱۸-۷-۱۴۲۴ھ

الجواب صحیح
بندہ محمود اشرف غفراللہ لہ
۱۴۲۴-۷-۱۹

الجواب صحیح
بندہ [illegible]
دارالافتاء دارالعلوم کراچی ۱۴
۲۰-۷-۱۴۲۴ھ